سوال

نماز باجماعت میں امام کیلیے خصوصی اہتمام کرتے ہوئے دہری جائے نماز بچھانا کیسا ہے؟ اسی طرح صف میں کسی جگہ ایسا اہتمام کرنا کیسا ہے؟ اس سے نماز میں کیا فرق واقع ہوتا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امام یا کسی نمازی کو صف یا قالین وغیرہ پر نماز پڑھنے میں تکلیف یا دشواری ہوتی ہو، نماز کی جگہ کو آرام دہ بنانے کے لیے وہ دہرا جائے نماز بچھانا چاہتا ہے تاکہ بیٹھنے اور سجدہ کرنے میں دشواری نہ ہو تو جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ حائضہ ہوتیں اور نماز نہ پڑھتیں تو بھی رسول اللہ ﷺ کی سجدہ گاہ کے پاس لیٹی رہتیں۔ رسول اللہ ﷺ اپنی چھوٹی چٹائی پر نماز پڑھتے رہتے، جب سجدہ کرتے تو آپ کا کچھ کپڑا ان کے جسم سے لگ جاتا تھا۔ **(صحیح البخاری، الحیض: 333)**

مندرجہ بالا حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ چٹائی پر نماز پڑھنا درست ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی